کتاب کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے ایک مقدمہ ہے جس میں اس پر بحث کی گئی ہے کہ ہندوستان میں عربی لٹریچر کی پیداوار کن اسباب کا نتیجہ تھا۔ یہ لٹریچر کس قسم کا ہے؟ اس کی خصوصیات کیا ہیں؟ اور اس کے وجوہ و اسباب کیا ہیں؟ سلطان محمود غزنوی کے حملے سے ۱۸۵۷ء تک اس ملک میں مسلمانوں کی چھوٹی بڑی حکومتیں کہاں کہاں اور کس کس زمانہ میں قایم ہوئیں اور ان کو عربی لٹریچر سے کس حد تک دلچسپی رہی! اس کے بعد کتاب دو حصّوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ پہلا حصّہ گیارہ ابواب پر مشتمل ہے جن میں سے پہلے باب میں دورِ غزنوی سے پہلے عرب و ہند کے تعلقات کی تاریخ اور ان تعلقات کی نوعیت و اثر پر کلام کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ گذارش کرنا بے محل نہ ہوگا کہ زمانہ قبل تاریخ میں عرب و ہند کے تعلقات پر روشنی ڈالنے کے لئے مولانا آزاد بلگرامی کا سہارا لینا بالکل غیر ضروری ہے۔ کیونکہ محققین آثار قدیمہ اور علمائے فیلالوجی نے اس سلسلہ میں جو مواد بہم پہنچایا ہے وہ کہیں زیادہ ٹھوس اور لائق اعتماد ہے ہماری دہلی یونیورسٹی کے صدر شعبۂ سنسکرت مہامہوپادھیا پنڈت لکشمی دھر صاحب کو اس موضوع سے خاص دلچسپی ہے اور وہ ایک عرصہ سے اس پر بہت ٹھوس کام کر رہے ہیں اور مختلف اورینٹیل کانفرنسوں میں اسی سلسلہ میں بہت عمدہ مقالات بھی پڑھ چکے ہیں۔

اس کے بعد حصّہ اول کے باقی نو ابواب میں ہندوستان کی خدمات کو فن وار شمار کرایا ہے چنانچہ باب دوم میں تفسیر۔ سوتم میں حدیث، چوتھے میں فقہ، پانچویں میں تصوف اور اخلاقیات چھٹے میں علم الکلام، اور باقی چار ابواب میں علی الترتیب فلسفہ۔ ریاضیات و علم الادویہ۔ تاریخ علم الالسنہ اور شعر و ادب کا تذکرہ ہے دوسرے حصّہ میں مختلف علوم و فنون پر ان کتابوں کی فہرست ہے جو ہندوستان میں لکھی گئیں یا جن کو ہندوستانیوں نے کسی اور ملک میں بیٹھکر تصنیف کیا۔

یہ ظاہر ہے کہ موضوع بحث و گفتگو کی وسعت کے اعتبار سے زیر تبصرہ کتاب کو "حرف آخر" یا محیط و جامع نہیں کہا جا سکتا کیونکہ علاوہ مشہور کتب خانوں کے ہندوستان کے مختلف شہروں اور آبادیوں میں کتنی ہی ذاتی لائبریریاں ہیں جہاں ہندوستانیوں کی اور ایسی کتابوں کا سراغ مل سکتا ہے جن کا ذکر اس کتاب میں نہیں آسکا ہے۔ تاہم اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ڈاکٹر زبید احمد صاحب کی یہ کوشش نہ صرف انگریزی بلکہ عربی اور اردو ادبیات میں بھی اپنی نوعیت کی پہلی اور کامیاب اور بہمہ جہت لائق تحسین و ستائش کوشش ہے۔

ساتھ ہی اس بات کا سخت افسوس ہے کہ اس کتاب کو جالندھر کے مکتبہ دین و دانش نے بصرف زر کثیر شائع کیا تھا اور کتابوں کا بڑا اسٹاک وہیں پر موجود تھا کہ گذشتہ سال مشرقی پنجاب میں جو خوں ریزی ہوئی اس کتاب کا تمام اسٹاک بھی نذر بہیمیت و بربریت اس طرح پر ہوا کہ

کر دیا سفاک نے میدان صاف

نجات المسلمین

قیمت ۴ر پتہ:۔ دار الاشاعت دیوبند ضلع سہارنپور

یہ مختصر سا رسالہ مولانا مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی کا لکھا ہوا ہے اس میں ان اعمال کا ذکر ہے جو معتبر احادیث کے مطابق بہت سے گناہوں کا کفارہ ہو سکتے ہیں اور وہ آسانی سے فوراً کئے بھی جا سکتے ہیں گناہ کس سے نہیں ہوتے اس لئے اگر گناہ کرنے کے بعد گنہگار صدق دلی سے توبہ کرے اور یہ ان اعمال کو بھی کرے جن کا ذکر اس کتاب میں ہے تو امید ہے خدا اس کے گناہ بخش دے گا اور وہ اس کی پاداش سے بچ جائے گا۔

سنہ ۔ مکمل لغات القرآن مع فہرست الفاظ
اول لغت قرآن پر بے مثل کتاب ہے مجلد
ایہ : کارل مارکس کی کتاب کیپٹل کا ملخص شستہ
ترجمہ، جدید اڈیشن ۔ قیمت
لام کا نظامِ حکومت ۔ اسلام کے ضابطۂ حکومت
لام شعبوں پر دفعات وار مکمل بحث قیمت مجلد
بنی امیہ :۔ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ قیمت
مضبوط اور عمدہ جلد
سنہ ۱۹ ۔ ہندوستان میں مسلمانوں کا نظامِ تعلیم و
بیت جلد اول ۔ اپنے موضوع میں بالکل جدید کتاب
ت مجلد
لام تعلیم و تربیت جلد ثانی جسمیں تحقیق و تفصیل کے
یہ بتایا گیا ہے کہ قطب الدین ایبک کے وقت سے
تک ہندستان میں مسلمانوں کا نظامِ تعلیم و تربیت
رہا ہے ۔ قیمت مجلد
ص القرآن جلد سوم انبیاء علیہم اسلام کے واقعات
علاوہ باقی قصصِ قرآنی کا بیان قیمت مجلد
لغات القرآن مع فہرست الفاظ جلد ثانی قیمت
مجلد
سنہ ۱۹ ۔ قرآن اور تصوف حقیقی اسلامی تصوف اور
احث تصوف پر جدید اور محققانہ کتاب قیمت مجلد

قصص القرآن جلد چہارم حضرت عیسیٰ اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور متعلقہ واقعات کا بیان
قیمت مجلد
انقلاب روس ۔ انقلاب روس پر بلند پایہ تاریخی کتاب
قیمت
سنہ ۔ ترجمان السنہ :۔ ارشاداتِ نبوی کا جامع
اور مستند ذخیرہ صفحات ۶۰۰ تقطیع ۲۲×۲۹ جلد اول
مجلد
مکمل لغات القرآن مع فہرست الفاظ جلد سوم قیمت
مجلد
مسلمانوں کا نظم مملکت ۔ مصر کے مشہور ڈاکٹر حسن ابراہیم حسن
ایم ۔ اے ۔ پی ۔ ایچ ۔ ڈی کی محققانہ کتاب "النظم الاسلامیہ"
کا ترجمہ ۔ قیمت مجلد
تحفۃ النظار :۔ یعنی خلاصہ سفرنامہ ابن بطوطہ مع
تحقیق و تنقید از مترجم قیمت قسم اعلیٰ
مارشل ٹیٹو ۔ یوگوسلاویہ کی آزادی اور انقلاب
پر نتیجہ خیز اور دلچسپ تاریخی کتاب قیمت
مفصل فہرست دفتر سے طلب فرمائیے ۔ اس
سے آپ کو ادارے کے حلقوں کی تفصیل
بھی معلوم ہوگی ۔

مینجر ندوۃ المصنفین اردو بازار جامع مسجد دہلی

مختصر قواعد ندوۃ المصنفین دہلی

۱۔ **محسن خاص** ۔ جو مخصوص حضرات کم سے کم پانچسو روپے یکمشت مرحمت فرمائیں وہ ندوۃ المصنفین کے دائرہ محسنین خاص کو اپنی شمولیت سے عزت بخشیں گے ایسے علم نواز اصحاب کی خدمت ادارے اور مکتبہ کی تمام مطبوعات نذر کی جاتی رہیں گی اور کارکنان ادارہ ان کے قیمتی مشوروں سے مستفید ہوتے رہیں گے۔

۲۔ **محسنین** :۔ جو حضرات پچیس روپے سال مرحمت فرمائیں گے وہ ندوۃ المصنفین کے دائرہ میں شامل ہوں گے ان کی جانب سے یہ خدمت معاوضے کے نقطۂ نظر سے نہیں ہوگی بلکہ عطیۂ خالص ادارے کی طرف سے ان حضرات کی خدمت میں سال کی تمام مطبوعات جن کی تعداد اوسطاً چار ہوگی نیز برہان کی بعض مطبوعات اور ادارہ کا رسالہ "برہان" کسی معاوضے کے بغیر پیش کیا جائے گا۔

۳۔ **معاونین** :۔ جو حضرات اٹھارہ روپے سال پیشگی مرحمت فرمائیں گے ان کا شمار ندوۃ المصنفین کے حلقۂ معاونین میں ہوگا۔ انکی خدمت میں سال کی تمام مطبوعات ادارہ اور رسالہ برہان (جس کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے) بلا قیمت پیش کیا جائے گا۔

۴۔ **احبا** :۔ چھ روپے ادا کرنے والے اصحاب کا شمار ندوۃ المصنفین کے احبا میں ہوگا انکو رسالہ بلا قیمت دیا جائیگا۔ اور طلب کرنے پر سال کی تمام مطبوعات ادارہ نصف قیمت پر دیجائیں گی۔ یہ حلقہ خاص طور پر علما اور طلبا

قواعد

۱۔ برہان ہر انگریزی مہینے کی یکم تاریخ کو شائع ہو جاتا ہے۔

۲۔ مذہبی، علمی، تحقیقی، اخلاقی مضامین بشرطیکہ وہ زبان و ادب کے معیار پر پورے اتریں برہان میں شائع کئے

۳۔ باوجود اہتمام کے بہت سے رسالے ڈاکخانوں میں ضائع ہو جاتے ہیں۔ جن صاحب کے پاس رسالہ نہ پہنچے وہ زیادہ سے زیادہ ۵ تاریخ تک دفتر کو اطلاع دیدیں انکی خدمت میں پرچہ دوبارہ بلا قیمت بھیجدیا جائے گا۔ اس کے بعد شکایت قابل اعتنا نہیں سمجھی جائے گی۔

۴۔ جواب طلب امور کے لئے ۲ر کا ٹکٹ یا جوابی کارڈ بھیجنا ضروری ہے۔

۵۔ قیمت سالانہ چھ روپے ششماہی تین روپے چار آنے (مع محصولڈاک) فی پرچہ ۱۰ر

۶۔ منی آرڈر روانہ کرتے وقت کوپن پر اپنا مکمل پتہ ضرور لکھئے۔

مولوی محمد ادریس صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں طبع کرا کر دفتر رسالہ برہان اردو بازار جامع
دہلی سے شائع کیا